خوب صورتی کے ساتھ پیش کیا ہے اور اپنے موضوع پر یہ ایک سنجیدہ اور معقول کاوش ہے۔ مرتب کے بقول مصطلحات حدیث کی زیرنظر معجم میں انتہائی کوشش کی گئی ہے کہ اس فن سے متعلق تمام اصطلاحات جمع کر دی جائیں، چنانچہ مصنف نے بساط بھر ایسا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس معجم میں بعض ایسے مباحث بھی شامل کیے ہیں جو شاید کسی اور کتاب میں یکجا نہ مل سکیں، مثلاً تحویل کی صورت میں اسناد پڑھنے کا طریقہ، مختلف صحابہ کرامؓ کی روایت کردہ احادیث کی تعداد، محدثین عظام اور ان کی مؤلفات کا تعارف وغیرہ۔ کتاب کی ترتیب حروفِ تہجی کے اعتبار سے کی گئی ہے۔ جو لوگ علمِ حدیث کو اعلیٰ سطح پر سمجھنا چاہتے ہیں، ان کے لیے یہ کتاب نہایت مفید اور کارآمد ہے۔ کمپوزنگ اچھی اور جلد عمدہ ہے۔ (عبدالوکیل علوی)

جدید تُرکی، ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر۔ ناشر: قرطاس، کراچی یونی ورسٹی، کراچی۔ صفحات: ۲۹۶۔ قیمت مجلد: ۲۸۰ روپے۔ غیر مجلد: ۲۵۰ روپے۔

یہ کتاب جدید ترکی اور جنگِ عظیم اول سے لے کر بیسویں صدی کے اختتام تک ترکی کی سیاسی تاریخ کا ایک خوب صورت مرقع ہے۔ مصنفہ نے خلافتِ عثمانیہ کے بارے میں مغربی مؤرخین کے غیرحقیقت پسندانہ اور متعصّبانہ رویے اور جدید ترکی اور مصطفیٰ کمال سے متعلق جانب دارانہ اندازِ فکر کا پردہ چاک کرتے ہوئے ترکوں کی گذشتہ صدی کی سیاسی تاریخ بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔

مصنفہ نے سلطنتِ عثمانیہ کی مختصر تاریخ، ترکی میں مغربی ممالک کے عمل دخل، ترکی پر جنگِ عظیم اول کے اثرات، ترکوں کی جدوجہد آزادی اور جمہوریہ ترکی کی تشکیل کا تفصیل سے جائزہ پیش کیا ہے۔ پھر عصمت انونو کے دورِ حکومت، جنگِ عظیم دوم اور ترکی میں ۱۹۶۰ء کے فوجی انقلاب، ترکی میں اسلامی تحریکوں کی تخم کاری اور اسلامی نظریات کی آبیاری کی کوششوں پر نظر ڈالی ہے۔ ترکی میں گذشتہ ربع میں ہونے والے انتخابات اور ان میں پارٹی پوزیشن کے گوشوارے بھی دیے گئے ہیں۔ آخر میں جدید ترکی کی فکری زندگی میں اہم کردار ادا کرنے والی چند اہم ادبی شخصیات کے سوانحی خاکے موضوع کی تفہیم میں بڑی مدد کرتے ہیں۔ مصنفہ نے ترکی